اپریل ۱۹۵۶ء

فہرست مضامین

جامعہ ملّیہ اسلامیہ

جامعہ ملّیہ اسلامیہ ایک خودمختار تعلیمی انجمن ہے جس کے قیام کی غرض و غایت یہ ہے کہ ہندوستانیوں بالخصوص مسلمانوں میں ایسی دینی اور دنیوی تعلیم رائج کی جائے جو قومی اور ملی ضرورتوں کے مطابق ہو۔ اور صحیح اصول تعلیم پر مبنی ہو۔

اس کا بنیادی اصول یہ ہے کہ تعلیم کو خارجی اثرات سے آزاد رکھا جائے۔ چنانچہ یہ اپنے دستور، قواعد و ضوابط اور نصاب تعلیم کے بنانے میں کسی بیرونی مداخلت کو گوارا نہیں کرتی اور نہ کوئی ایسی امداد قبول کرتی ہے جس سے اس کے بنیادی اصول یا مقصد کو نقصان پہنچے۔

اس کے ارکان ملک کے چند سربرآوردہ اشخاص کے علاوہ وہ اساتذہ ہیں جنھوں نے قلیل معاوضہ پر بیس برس تک یا تاحیات جامعہ کی خدمت کرنے کا عہد کیا ہے۔

اس کی تمام درسگاہوں میں شروع سے آخر تک ذریعہ تعلیم اردو ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی نگرانی میں آج یہ ادارے کام کر رہے ہیں:۔

(۱) نرسری اسکول
(۲) مدرسہ ابتدائی
(۳) مدرسہ ثانوی
(۴) جامعہ کالج
(۵) استادوں کا مدرسہ
(۶) ادارہ آرٹس ایجوکیشن (تعلیم فنون لطیفہ)
(۷) ادارہ دیہی تعلیم
(۸) ادارہ معاشیات زرعی و اجتماعیات دیہی
(۹) ادارہ تاریخ و سیاسیات
(۱۰) ادارہ تعلیم و ترقی
(۱۱) ریسرچ ٹریننگ اور پروڈکشن سنٹر
(۱۲) کتب خانہ جامعہ

۱۔ جامعہ نرسری اسکول

جامعہ میں تقریباً پچھلے بیس سال سے ابتدائی تعلیم میں کامیاب تجربے ہو رہے ہیں۔ ابتدائی مدرسے میں ۶ سال کی عمر سے تعلیم شروع ہوتی تھی اس سے پہلے کی تعلیم کا انتظام نہ تھا۔ امسال اگست ۱۹۵۵ء سے ایک نرسری اسکول کھولا گیا تاکہ

(۱) بچے کی گھر کی زندگی اور اسکول کی باقاعدہ زندگی کے بیچ کے حصے کو پُر کیا جا سکے۔

(۲) بچے کی ذہنی نشو و نما کا انتظام کیا جائے۔

(۳) والدین کو تعلیم کے پروگرام سے آشنا کیا جائے تاکہ وہ اپنے بچوں کی تربیت زیادہ اچھی طرح سے کر سکیں۔

نرسری اسکول میں ۳-۶ سال تک کے بچوں کی تعلیم کا انتظام ہے۔ فی الحال صرف غیر مقیم طلبار کا انتظام ہے جن کو اسکول پہنچانے اور گھر لے جانے کی ذمہ داری والدین پر ہے۔

نرسری اسکول میں تعلیمی کھیلوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ تاکہ بچے آئندہ کی باقاعدہ تعلیم کے لئے تیار ہو سکیں اور [illegible] مدرسے میں ایک خود اعتماد اور ذہین فرد کی طرح داخل ہوں۔

نرسری اسکول میں مندرجہ ذیل کھیلوں کا انتظام ہے۔

(۱) جسمانی کھیل (۲) تعمیری کھیل
(۳) گھریلو کھیل (۴) تخلیقی (مٹی۔ چاک۔ رنگ۔ لکڑی وغیرہ)
(۵) ریت اور پانی کے کھیل (۶) تخیئلی کھیل (ڈرامے وغیرہ)
(۷) لکھنے پڑھنے اور گنتی کی تعلیم بذریعہ کھیل و کام

نرسری اسکول میں مندرجہ ذیل فیس ہوگی

(۱) فیس داخلہ پانچ روپے (۲) فیس سالانہ دس روپیے

اسکول میں داخلے ۱۶ جولائی سے شروع ہوں گے جگہ ہونے پر بیچ سال میں بھی داخلے کئے جاسکتے ہیں۔

۲۔ مدرسہ ابتدائی

مدرسہ ابتدائی میں پہلے درجہ سے چھٹے درجے تک تعلیم ہوتی ہے اور کم سے کم چھ اور زیادہ سے زیادہ بارہ برس کی

عمر تک کے بچے داخل کئے جاتے ہیں، چھوٹی عمر کی مقامی بچیوں کو بھی داخل کیا جاتا ہے، (مقیم بچیوں کا انتظام نہیں ہے) اس مدرسہ میں حسب ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں :-

اسلامیات - اردو - ہندی (چوتھی جماعت سے) حساب معلومات عامہ (جغرافیہ، عام سائنس اور سماج کا علم) ڈرائنگ - حرفہ (باغبانی، گتے اور لکڑی کا کام)

یہ مدرسہ در اصل ایک کام کا مدرسہ (یا Activity School) ہے جس میں گرد و پیش کے ماحول سے سماجی حالات سے اور مختلف حرفوں یا منصوبوں کے ذریعے زیادہ سے زیادہ مضامین کو ربط دے کر نصاب تعلیم پورا کرایا جاتا ہے اس طرح سے بچے خشک سے خشک مضامین کی تعلیم ہنستے کھیلتے حاصل کر لیتے ہیں۔

بچوں کو تجارت کی عملی تعلیم دینے کے لئے دوکان اور خوانچہ - روپے کا لین دین سکھانے کے لئے ایک بینک اور پولٹری فارمنگ، کی عملی تعلیم دینے کے لئے ایک مرغی خانہ بھی قائم ہے۔ ان کا کل کاروبار بچوں کے ہاتھ میں ہے۔ استاد صرف نگرانی کرتے ہیں

سال میں ایک دو ہنگامی منصوبے (Projects) بھی چلائے جاتے ہیں، مثلاً "بچوں کا میلہ"

"جوہر ٹرافی" کے مقابلے "کھلی ہوا کا مدرسہ" مختلف تہوار وغیرہ۔

۳۔ مدرسہ ثانوی

مدرسہ ثانوی میں ثانوی اوّل (ساتویں جماعت) سے ثانوی چہارم (دسویں جماعت) تک تعلیم دی جاتی ہے۔ اس کے ختم ہونے پر جامعہ (یونیورسٹی) کی طرف سے ایک امتحان ہوتا ہے جو جامعہ جونیر کے نام سے موسوم ہے اور اس کا معیار دوسری یونیورسٹیوں کے میٹریکولیشن کے برابر ہے۔ اس میں حسب ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔

ثانوی اول اور ثانوی دوم

(۱) اسلامیات یا تاریخ تہذیب عالم (۲) انگریزی (۳) اردو ہندی (۴) ریاضی (۵) سماجی علوم (تاریخ وجغرافیہ) (۶) عام سائنس (۷) آرٹ اور حرفہ

ثانوی دوم کے مضامین کے اعتبار سے طلبہ کے تین گروپ ہو جاتے ہیں۔ (۱) آرٹ گروپ (۲) سائنس گروپ (۳) حرفہ گروپ۔

آرٹ گروپ کے مضامین حسب ذیل ہیں :-

(۱) اسلامیات یا تاریخ تہذیب عالم (۲) انگریزی (۳) اردو، ہندی (۴، ۵، ۶) حسب ذیل مضامین میں سے کوئی تین مضمون :-

(۱) سوکس (۲) ریاضی (۳) تاریخ (۴) جغرافیہ (۵) آرٹ (۶) فارسی یا عربی (۷) ڈومسٹک سائنس (صرف لڑکیوں کے لئے)

سائنس گروپ کے مضامین حسب ذیل ہیں :-

(۱) اسلامیات یا تاریخ تہذیب عالم (۲) انگریزی (۳) آسان اردو اور آسان ہندی (۴) سائنس (۵) ریاضی (۶) حسب ذیل میں سے کوئی ایک مضمون (۱) سوکس (۲) تاریخ (۳) جغرافیہ (۴) آرٹ (ڈرائنگ) (۵) عربی یا فارسی -

حرفہ گروپ کے مضامین حسب ذیل ہیں :-

(۱) اسلامیات

۲- انگریزی

۳- آسان اردو اور آسان ہندی

۴- کوئی حرفہ

باقی دو مضامین (۵، ۶) حرفے کی رعایت اور ضرورت سے ہیں، تفصیل یہ ہے :-

لکڑی کا کام ۵- ڈرائنگ } لازمی
۶- ریاضی

دھات کا کام ۵- سائنس } لازمی
۶- ریاضی

زراعت کا کام ۵- سائنس
۶- آرٹ گروپ کے اختیاری مضامین میں سے کوئی ایک

سلائی کا کام ۵- ڈرائنگ

۶ - آرٹ گروپ کے اختیاری مضامین میں سے کوئی ایک ۔

پرائیویٹ امتحان :- جامعہ جونیر کے امتحان میں صرف لڑکیاں پرائیویٹ طور پر شریک ہو سکتی ہیں ۔ لڑکیوں کے لیے ڈومسٹک سائنس کا مضمون لازمی ہوگا ۔

۴ - کالج

کالج میں چار سال کی تعلیم ہوتی ہے ، یعنی ثانوی پنجم (فرسٹ ایر) ثانوی ششم (سکنڈ ایر) سندی اول (تھرڈ ایر) اور سندی دوم (فورتھ ایر یعنی بی اے فائنل)

ثانوی پنجم و ششم کی دو سالہ تعلیم کے اختتام پر ایک امتحان ہوتا ہے جو جامعہ سینیر کہلاتا ہے ۔ یہ امتحان دوسری یونیورسٹیوں کے انٹرمیجیٹ کے برابر ہے ۔ سندی اول و دوم کی دو سالہ تعلیم کے ختم پر ایک امتحان ہوتا ہے ، جو امتحان سندی کہلاتا ہے ۔ یہ امتحان معیار کے لحاظ سے بی اے کے برابر ہے ۔ ان چاروں سالوں میں حسب ذیل مضامین کی تعلیم ہوتی ہے :-

جامعہ سینیر

(الف) آرٹ گروپ

۱۔ اسلامیات یا ہندو اخلاقیات یا تاریخ تہذیب عالم

۲۔ انگریزی (الف) انگریزی عام (ب) انگریزی ادب

۳۔ اردو ادب اور آسان ہندی یا ہندی ادب اور آسان اردو

۴، ۵۔ حسب ذیل مضامین میں سے کوئی دو مضمون :۔

(۱) تاریخ (۲) جغرافیہ (۳) معاشیات (۴) سوکس (۵) عربی یا فارسی (۶) ریاضی

(ب) سائنس گروپ

(۱) اسلامیات یا ہندو اخلاقیات یا تاریخ تہذیب عالم

(۲) انگریزی (الف) انگریزی عام (ب) انگریزی ادب

(۳) آسان اُردو اور آسان ہندی

(۴، ۵، ۶) فزکس، کیمسٹری اور بیالوجی یا فزکس، کیمسٹری اور ریاضی

سندی، (بی۔اے)

(۱) اسلامیات یا ہندو اخلاقیات یا تاریخ تہذیب عالم

(۲) انگریزی عام

حسب ذیل مضامین میں سے کوئی تین مضمون ۔ مگر زبان دو سے زیادہ نہ لی جا سکیں گی۔

(۱) انگریزی ادب (۲) اردو ادب (۳) ہندی ادب (۴) تاریخ (۵) جغرافیہ (۶) معاشیات (۷) عربی

(۸) سیاسیات (۹) ایجوکیشن (۱۰) فارسی

درجہ خاص

مستند عربی مدارس کے فارغ التحصیل طلبہ اگر جامعہ جونیر کے معیار کی انگریزی کا امتحان پاس کرلیں تو انھیں ثانوی پنجم میں باقاعدہ طالبعلم کی حیثیت سے داخل کیا جاسکے گا۔ لیکن انھیں ایک سال کے اندر جامعہ جونیر کا امتحان پاس کرلینا ہوگا تب انھیں جامعہ سینیر کا امتحان دینے کا حق ہوگا۔ انھیں جامعہ جونیر کے معیار تک لانے کے لئے کالج میں درجہ خاص کا انتظام ہوگا۔

کالج کا مفصل دستور العمل علیحدہ سے انگریزی میں شائع کیا گیا ہے جو طلب کرنے پر مل سکتا ہے۔

مختصر قواعد

(ابتدائی، ثانوی اور کالج کے لئے)

جامعہ کے جملہ تعلیمی اداروں کا نیا سیشن ۱۶ جولائی سے شروع ہوتا ہے۔ داخلے عموماً پندرہ روز کے بعد بند کر دیئے جاتے ہیں کیونکہ اس وقت تک دارالاقاموں اور درجوں میں گنجائش نہیں رہتی۔ داخلہ کی درخواست کے ساتھ فیس داخلہ نئے تعلیمی سال سے ایک مہینہ قبل آجانی چاہیئے۔ اس کے بعد آنے والی درخواستوں پر، اگر جگہ ہوئی تو غور کیا جائے گا ورنہ نہیں۔ جگہ محفوظ ہونے کی اطلاع بذریعہ ڈاک کردی جائے گی جن امیدواروں کا کسی وجہ سے داخلہ نہ ہو سکے گا ان کی فیس داخلہ واپس کردی جائے گی، اور جو امیدوار جگہ محفوظ ہوجانے کے بعد نہ آئیں گے اُن کی فیس داخلہ واپس نہیں کی جائے گی۔

مدرسہ ابتدائی اور ثانوی میں تمام داخلے جانچ کے بعد کئے جاتے ہیں اور امیدوار جس درجہ کے قابل سمجھا جاتا ہے اس میں داخل کیا جاتا ہے محض کسی دوسری درسگاہ کے سرٹیفکیٹ کی بنا پر داخلہ نہیں ہوتا۔ البتہ

کالج میں "بورڈس" اور یونیورسٹیوں کے سرٹیفکٹ کی بنا پر داخلے کئے جاتے ہیں

داخلے کی تمام درخواستیں مطبوعہ فارم پر آنی چاہئیں جو دفتر مسجل سے طلب کئے جا سکتے ہیں۔

فیسیں

فیس ماہانہ مقیم طلبہ :۔ مقیم طلبہ کی ماہانہ فیس مدرسہ ابتدائی سے کالج تک ۲۵ روپے ہے جس میں روزمرّہ کے جملہ اخراجات شامل ہیں مثلاً فیس تعلیم، فیس کھانا و ناشتہ، کرایہ کمرہ، روشنی، حجام، دھوبی، خدمتگار، مالی، چوکیدار وغیرہ۔ صرف کالج کے طلبہ کو دھلائی کا خرچ خود برداشت کرنا پڑتا ہے۔

تعطیلات کلاں کے زمانے کی فیس ۲۳ ماہانہ کے حساب سے وصول کی جاتی ہے۔ ۲۲ خوراک کے کم کر دیئے جاتے ہیں۔

فیس داخلہ مقیم طلبہ :۔ مقیم طالب علموں کی فیس داخلہ حسب ذیل ہے۔

مدرسہ ابتدائی سات روپے۔ مدرسہ ثانوی دس روپے اور کالج بارہ روپے

داخلہ کی فیس کا درخواست کے ہمراہ بھیجنا ضروری ہے
فیس سالانہ :۔ مدرسہ ابتدائی اور ثانوی کے ہر مقیم طالب علم سے تیس روپے سالانہ فیس لی جاتی ہے ۔
جس سے کھیل ، کتب خانہ ، بزم ، فرنیچر ، سالانہ اسپورٹس اور تفریحی مشاغل کا انتظام کیا جاتا ہے ۔ یہ
فیس دو قسطوں میں ادا کی جاسکتی ہے ۔ کالج کے طلبہ سے سالانہ فیس (کھیل ، انجمن اتحاد اور سالانہ اسپورٹس
وغیرہ کے لئے) بیس روپے لی جاتی ہے ۔
داخلہ کے وقت ماہانہ فیس کے ساتھ سالانہ فیس کی کم سے کم پہلی قسط ادا کرنی ہوگی ۔ لیکن اگر کسی وجہ سے
طالب علم کا نام دوسری قسط کی ادائگی سے قبل خارج ہونے لگے تو ایسی صورت میں بھی دوسری قسط ادا کرنا لازمی ہوگا ۔
پرانے طالب علموں کو سالانہ فیس ۱۵ جون تک بھیجنی ہوگی تاکہ جگہ محفوظ رہے ۔
درسی کتابیں اور اسٹیشنری :۔ مدرسہ ابتدائی میں کتابوں ، قلم دوات ، کاغذ اور کاپیوں وغیرہ کے لئے
پورے سال میں کم و بیش ۱۲ روپے اوّل تا سوم اور ۱۵ روپے چہارم تا ششم خرچ ہوتے ہیں ۔ یہ رقم
پیشگی جمع کر دینے سے بچّوں کی دوکان میں سال بھر کے لئے حساب کھول دیا جاتا ہے ۔ سال کے اختتام پر اگر کم خرچ

ہوا ہو تو بقیہ رقم واپس کر دی جاتی ہے اور زائد خرچ کی صورت میں زائد رقم طالب کے حساب سے وصول کر لی جاتی ہے۔

کتابوں اور اسٹیشنری کے لئے پیشگی رقم جمع کرنا مدرسہ کے تمام طلبہ کے لئے خواہ وہ مقیم ہوں یا غیر مقیم، ضروری ہے اور یہ رقم علی الحساب سمجھی جائے گی۔

جیب خرچ :- مدرسہ ثانوی میں چار روپے ماہوار اور مدرسہ ابتدائی میں تین روپے ماہوا طلبہ کو جیب خرچ بھی دیا جاتا ہے۔ اس رقم میں سے ایک روپیہ فی طالب علم مدرسہ ثانوی میں اور بارہ آنے فی طالب مدرسہ ابتدائی میں، اتالیق دارالاقامہ کو مشترک ضروریات (منجن، صابن، جوتے کی پالش وغیرہ) کے لئے دئیے جاتے ہیں جس کا وہ باقاعدہ حساب رکھتے ہیں۔ یہ ضروریات مدرسہ کے انتظام میں مہیا کی جاتی ہیں۔

جیب خرچ کی یہ رقم ماہانہ فیس کے علاوہ لی جاتی ہے۔

اگر مدرسہ کی کوئی چیز کسی طالب علم سے ضائع ہو جائے تو نگراں مدرسہ کو اختیار ہوگا کہ وہ اس کی مناسب قیمت

طالب علم کے حساب میں ڈال دے۔

مجرائی فیس طعام :۔ موسم گرما کی چھٹیوں میں ۵۴ روپے ماہانہ فیس میں سے ۲۲ روپے ماہانہ کے حساب سے کھانے کی مجرائی دی جاتی ہے۔ گویا چھٹیوں کے ان دو مہینوں میں صرف ۲۳ روپے ماہانہ کے حساب سے لی جائے گی۔ دورانِ سال میں بھی رخصت پر رہنے کی صورت میں اسی حساب سے کھانے کی مجرائی دیجاتی ہے بلا اطلاع غیر حاضر رہنے کی صورت میں مجرائی نہیں دی جاتی۔ رخصت کی منظوری پہلے سے حاصل کرنی ضروری ہے نیز موسم سرما کی چھٹیوں میں بھی کوئی مجرائی نہیں دی جاتی۔ ایک ماہ کے آخری ایام دوسرے ماہ کے ابتدائی ایام سے ملاکر پندرہ روز ہونے کی صورت میں بھی مجرائی طعام نہیں دی جاتی۔

فیسوں میں رعایت :۔ دارالاقامہ میں اگر دو حقیقی بھائی یا بہن داخل ہوں تو چھوٹے کی فیس میں سات روپے کی رعایت کردی جاتی ہے۔ اگر تین یا تین سے زیادہ حقیقی بھائی یا بہن ہوں تو چھوٹے سے سات روپے اور منجھلے اور منجھلے سے دس دس روپے کم لئے جاتے ہیں۔

غیر مقیم طلبہ کی فیس :- جو طالب علم دارالاقامہ میں نہیں رہتے بلکہ باہر رہتے ہیں اور صرف درس کے اوقات میں مدرسے آتے ہیں ان سے حسب ذیل فیسیں لی جاتی ہیں -

فیس داخلہ :-	ابتدائی اول تا ششم	۵/ روپے
	ثانوی اول تا چہارم	۷/ "
	ثانوی پنجم تا سندی آخر	۱۰/ "
ماہانہ فیسیں :- مدرسہ ابتدائی :-	ابتدائی اول تا سوم	۳/ "
	چہارم تا ششم	۵/ "
مدرسہ ثانوی :-	ثانوی اول تا چہارم	۷/ "
	ثانوی پنجم تا سندی آخر	۱۰/ "

فیس سالانہ :- سالانہ اسپورٹس، بزم ادب، انجمن اتحاد وغیرہ کے لئے ۱۰/ " لئے جاتے ہیں -

فیسوں وغیرہ کے متعلق قواعد

فیس داخلہ :-

۱۔ فیس داخلہ ، درخواست داخلہ کے ساتھ سیشن شروع ہونے سے ایک ماہ پہلے آجانی چاہیئے ۔
۲۔ جن لڑکوں کا داخلہ منظور نہ ہوگا۔ ان کی فیس داخلہ تاریخ داخلہ گذر جانے کے بعد واپس کردی جائے گی ۔
۳۔ جو طلبہ جگہ محفوظ کرانے کے بعد نہیں آئیں گے ۔ ان کی فیس داخلہ واپس نہیں ہوگی ۔

فیس سالانہ :-

۴۔ فیس سالانہ دو قسطوں میں ادا کی جا سکتی ہے ۔ ایک شروع سیشن میں ۔ دوسری نومبر میں
۵۔ موسم سرما کے بعد جو داخلے ہوں گے اُن سے بھی پوری سالانہ فیس لی جائے گی

فیس ماہانہ :-

۶۔ ماہانہ فیس اور دوسرے مطالبات کی ادائیگی ہر ماہ کی دس تاریخ تک ضرور ہونی چاہیئے ۔

۷۔ دس تاریخ کے بعد مطالبات کے علاوہ دو روپے مزید فیس تاخیر کے بھی واجب ہو جائیں گے۔
۸۔ اگر مہینے کے آخر تک تمام مطالبات صاف نہ ہوئے تو طالب علم کا نام خارج کر دیا جائے گا۔

عام قاعدے:۔

۹۔ موسم گرما کی تعطیلات میں بھی ماہانہ فیس لی جائے گی لیکن اس میں سے کھانے کی مجرائی دی جائے گی۔
۱۰۔ موسم گرما کی تعطیلات کے اختتام تک کے جملہ مطالبات سالانہ امتحان شروع ہونے سے پہلے ادا ہو جانے چاہئیں۔
۱۱۔ جو طلبہ جامعہ جونیر، جامعہ سینیر یا سندی کے آخری سال میں ہوں گے اور یونیورسٹی کے امتحان میں شریک ہونگے
ان سے ماہانہ فیس صرف اپریل تک کی لی جائے گی
۱۲۔ اخراج نام کی کارروائی اگر تعطیلات کلاں سے دو ماہ یا اس سے کم مدت پہلے ہو تو تعطیلات کے ختم تک
پورے مطالبات وصول کئے جائیں گے
۱۳۔ اخراج کے بعد اگر طالب علم نے دوبارہ داخلہ لیا تو فیس داخلہ پھر سے واجب ہو جائے گی۔

وظائف

(۱) میرٹ اسکالرشپ

جو طلبہ جامعہ جونیر سے جامعہ سینیر میں یا جامعہ سینیر سے سندی میں درجہ اول میں کامیاب ہو کر جامعہ میں داخل ہوں گے انھیں تاریخ داخلہ سے اگلا امتحان جامعہ شروع ہونے تک میرٹ اسکالرشپ دیا جائے گا۔ جامعہ سینیر میں پندرہ روپے اور سندی میں بیس روپے ماہانہ دیئے جائیں گے

(۲) امدادی وظائف :-

ایسے طالب علموں کو امدادی وظائف دیئے جاتے ہیں، جو اپنا خرچ پورا نہیں کر سکتے۔ یہ وظائف معمولاً پورے تعلیمی سال کے لئے ہوتے ہیں۔ لیکن اگر کسی طالب علم کی تعلیمی حالت یا چال چلن کے متعلق افسر شعبہ کی رپورٹ خلاف موصول ہو تو اس کا وظیفہ منسوخ کیا جا سکتا ہے۔

تعلیم وتربیت کے متعلق دیگر معلومات

سیر وتفریح :۔ تعلیمی سفر اور سیر وتفریح ہمارے مدارس کے نصاب کا ایک جزو ہیں۔ ہر سال طلبہ اساتذہ کی نگرانی میں تاریخی عمارتیں، پُرفضا مقامات، نمائش، میچ اور قومی تقریبات کو دیکھنے کے لئے باہر جاتے ہیں۔ دہلی کے علاوہ دوسرے تاریخی شہروں کی بھی سیر ہوتی ہے۔ سال میں ایک مرتبہ دس پندرہ روز کے لئے بستی سے دور کسی کھلے میدان یا جنگل میں طلبہ خیموں میں رہتے ہیں اور اپنا سب کام خود کرتے ہیں اسے ہم کھلی ہوا کا مدرسہ کہتے ہیں۔ یہ تعلیم وتربیت کے اعتبار سے مشاہدے تحقیق و تلاش، اظہار خودی اور تفریحی دلچسپیوں کا بہت موثر ذریعہ ثابت ہوتا ہے۔ اس کے لئے کچھ زائد اخراجات ہوتے ہیں جن کا ایک حصہ طلبہ سے وصول کیا جاتا ہے اور جس کے متعلق والدین کو ایک ماہ پہلے اطلاع دیجاتی ہے

طلبہ کی انجمنیں :۔ طالب علموں میں تقریر وتحریر کا مادہ پیدا کرنے اور ان کی اس قوت کو نشو ونما دینے اور اجاگر کرنے کے لئے ہر ادارے میں الگ الگ انجمنیں قائم ہیں جن کو وہ جمہوری طریقے پر خود چلاتے ہیں۔ نیز مختلف قلمی اور مصوّر پرچے (دیواری اخبار) نکالتے ہیں جن میں وہ آزادانہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔

دارالمطالعے اور کتب خانے :۔ مرکزی دارالمطالعے اور کتب خانے کے علاوہ جس کا ذکر آگے آئے گا، ہر ادارے میں اپنے الگ الگ دارالمطالعے اور کتب خانے بھی ہیں جن میں طالب علموں کی عمر اور ان کے مذاق کے لحاظ سے اچھے اچھے رسالے اخبار اور کتابیں ہوتی ہیں۔

جسمانی تربیت :۔ ذہنی تربیت کی طرح جسمانی تربیت کی طرف بھی پوری توجہ کی جاتی ہے۔ بچوں کی عمر کے لحاظ سے مختلف کھیلوں کا انتظام ہے۔ مثلاً ہاکی، کرکٹ، فٹ بال، والی بال، صبح کی نماز کے بعد کھلے میدان میں ورزش اور شام کو کھیل میں شرکت لازمی ہے۔ گرمیوں میں طلبہ اساتذہ کی نگرانی میں تیراکی سیکھتے ہیں اور سال کے آخر میں جسمانی ورزشوں اور کھیلوں کے مقابلے بھی ہوتے ہیں

طبّی امداد :۔ علاج اور بچوں کی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے ایک شفاخانہ ہے جس میں ایک تجربہ کار ڈاکٹر اور ایک لیڈی ڈاکٹر کام کرتی ہیں۔ ضروری دوائیں ہر وقت موجود رہتی ہیں۔ مریض طالب علموں کے رکھنے کے لئے مخصوص انتظام بھی ہے جہاں ان کی معقول دیکھ بھال کی جاتی ہے۔

نجی تعلیم :۔ جو طلبہ کسی وجہ سے درجے کی تعلیم میں پیچھے رہ گئے ہیں یا کسی خاص مضمون میں کمزور ہیں تو سرپرست کی

اجازت پر ان کی نجی تعلیم کا بھی انتظام کر دیا جاتا ہے مگر اس کے اخراجات سرپرست کو علیحدہ سے ادا کرنے ہوتے ہیں ،

کھانا اور ناشتہ :۔ دو وقت عمدہ اور صحت بخش کھانا دیا جاتا ہے مریضوں کو ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق پرہیزی کھانا دیا جاتا ہے ۔ چھوٹے بچوں کو صبح و شام اور بڑے طالب علموں کو صرف صبح کے وقت ناشتہ دیا جاتا ہے ۔ اگر سرپرست کسی خاص چیز کے لئے ہدایت کریں تو وہ بھی دی جا سکے گی لیکن اس کا بل علیحدہ ادا کرنا ہوگا

امتحان اور رپورٹیں :۔ موسم سرما اور گرما کی چھٹیاں شروع ہونے سے پہلے امتحانات ہوتے ہیں ۔ آخری امتحان سالانہ کہلاتا ہے ۔ ترقی کے لئے سال بھر کے امتحانات کے نتیجوں ، استادوں کی ماہانہ رپورٹوں اور طالب علموں کے غیر نصابی کاموں کو مدنظر رکھا جاتا ہے

مدرسہ ابتدائی میں طالب علموں کی صحت اور تعلیمی کیفیت نیز حساب کی رپورٹ سرپرستوں کو ہر ماہ بھیجی جاتی ہے ۔
مدرسہ ثانوی میں حسابی کیفیت ہر ماہ اور تربیتی کیفیت سال بھر میں دو مرتبہ (دسمبر اور مئی میں) بھیجی جاتی ہے ۔

چھٹیاں :۔ جمعہ اور عام تہواروں کی چھٹیوں کے علاوہ موسم سرما میں بیس دن (۲۱ دسمبر تا ۹ جنوری) اور موسم گرما میں کالج میں ڈھائی ماہ (یکم مئی تا ۱۵ جولائی) اور مدرسہ ابتدائی و ثانوی میں دو ماہ (۱۶ مئی تا ۱۵ جولائی) کی

چھٹی ہوتی ہے۔ موسم گرما میں عام طور پر طالب علموں کو دار الاقاموں میں رہنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ موسم سرما کی چھٹیوں میں جو طالب علم رہیں گے ان سے مستقل ماہانہ فیس کے علاوہ بشرط ضرورت دس روپے مزید لیئے جائیں گے جس سے ان کی تعلیم اور سیر و تفریح کا انتظام کیا جائے گا۔

ضروری سامان :۔ مدرسہ ابتدائی میں ہر طالب علم کے پاس حسب ذیل سامان ہونا چاہیئے :۔
قمیص سفید نصف آستین ۶ ۔ قمیص رنگین ۴ ۔ کرتا سفید ۳ ۔ پاجامہ ۸ ۔ بنیان (سینڈو کٹ) ۱۲ ۔ ٹوپی سفید کپڑے کی ۶ موزہ ۴ ۔ موزہ سیاہ ۱ ۔ رومال ۱۲ ۔ نیکر خاکی ۶ نیکر سفید (یہیں تیار ہوگی) ۲ ۔ انڈر ویر چہارم تا ششم کے لئے) ۴ ۔ پشاوری چپل سیاہ ۱ ۔ چپل یا سلیپر ۲ ۔ کینوس شو (براؤن) ۲ ۔ بوشرٹ نصف آستین (ایک خاکی) ۲ ۔ جانگیہ سیاہ ۲ ۔ تولیہ ۴ ۔ مچھر دانی ۱ ۔ اوڑھنے کی چادر (سرد) ۱ چادر پلنگ سفید ۳ ۔ تکیہ ۱ ۔ غلاف تکیہ ۳ ۔ دری ۱ ۔ نائٹ سوٹ (بہت ضروری) ۲ ۔ بکس ۱ ۔ گلاس (بہت ضروری) ۱ ۔ لوٹا ضروری نہیں۔ اگر آپ انتظام کر سکیں تو بہتر ہے ۔ تالہ فی بکس دو کنجیوں والا ۔ سفید پتلون ۱ ۔ (چہارم تا ششم کے لئے) لحاف ۱ ۔ توشک ۱ ۔ کمبل یا گرم چادر ۱ ۔ سوئٹر ۱ ۔ (اگر آپ خریدیں یا بنوائیں تو سیاہ رنگ کا) گرم شیروانی مع ٹوپی ۱ ۔ گرم جیکٹ ضروری نہیں۔ آپ کی اجازت پر یہاں تیار ہوگا ۔ اٹیچی مع کنجی ۱ ۔ (پنجم ششم کے لئے)

جس میں کھانے پینے کی چیزیں یا دو جوڑے کپڑے رکھے جا سکیں ۔

کپڑوں یا دوسری ضروریات کے لئے سرپرستوں کو وقتاً فوقتاً اطلاع دی جایا کرتی ہے ۔ اسی کے مطابق طالب علموں کے پاس سامان ہونا چاہیے ۔ کپڑوں وغیرہ کی فراہمی مدرسہ کے ذمہ نہیں ہوگی ۔ لیکن اگر مدرسہ ضرورت محسوس کرے تو سرپرست کی اجازت کے بغیر ضروری چیزیں طالب کے حساب سے خرید سکتا ہے

ٹرنک پر طالب علم کا نام صاف اور خوشخط لکھا ہونا چاہیے ۔ کپڑوں پر بھی نام یا کوئی نشان کڑھا ہونا چاہیے

دارالاقامہ کا انتظام :۔ کالج اور مدرسہ ثانوی کے ہر دارالاقامہ میں ایک اتالیق ہوتا ہے جو طالب علموں کی عام دیکھ بھال کے فرائض انجام دیتا ہے ۔ مدرسہ ابتدائی کے ہر دارالاقامہ میں ۲ ملازم ہوتے ہیں ۔ چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کے لئے خواتین اتالیقی کے فرائض انجام دیتی ہیں ۔

۵۔ استادوں کا مدرسہ

استادوں کے مدرسہ میں بنیادی تعلیم کے اصول کے مطابق تعلیم دی جاتی ہے اور بنیادی مدارس کے لئے استاد

تیار کئے جاتے ہیں۔ اس میں سردست دو کورس (نصاب) ہوتے ہیں :۔ ایک جونیر کورس اور دوسرا سینیر کورس، جونیر کورس میں میٹرک پاس طلبہ لئے جاتے ہیں اور سینیر کورس میں گریجویٹ۔ ہر ایک کورس کی مدت تعلیم ایک سال ہے۔ ان دونوں کورسوں کو حکومت ہند نے تسلیم کیا ہے اور اس کے علاوہ بعض دوسری حکومتوں نے بھی تسلیم کیا ہے۔ جونیر کورس Diploma of Basic Training ایس وی (S.V.) کے برابر اور سینیر کورس Bachelor of Education بی ٹی یا ایل ٹی کے برابر ہے۔ اس مدرسہ میں حسب ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں:۔

(۱) اصول تعلیم۔ بالخصوص بنیادی تعلیم کے بنیادی اصول (۲) ربط مضامین اور اس کا طریقہ (۳) بچوں کی نفسیات بالخصوص ہاتھ کے کام کے ذریعہ تعلیم کی نفسیات (۴) انتظام مدرسہ بالخصوص بنیادی مدرسہ کے انتظامی مسائل (۵) تعلیم اور قومی زندگی (۶) آرٹ کی تعلیم (۷) تربیت جسمانی اور اسکاؤٹنگ (۸) حرفہ کی تعلیم۔ حرفہ کی تعلیم میں ابری بنانا، گتے کا کام، لکڑی کا کام کتائی دھنائی، بنائی کا کام، باغبانی و زراعت، کاغذسازی وغیرہ شامل ہیں۔

استادوں کے مدرسہ میں مجموعی فیس ۶۵۰ روپے ہے۔ جس میں فیس تعلیم، فیس طعام و قیام سب شامل ہیں۔ یہ پوری فیس داخلہ کے وقت یکمشت لے لی جاتی ہے۔ داخلے کے لئے امیدوار کو اپنی درخواست ۳۱ مارچ تک مع پانچ روپے فیس داخلہ

بھیجنی چاہیئے ۔ درخواست " پرنسپل ٹیچر ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ، جامعہ ملّیہ اسلامیہ ۔ جامعہ نگر نئی دہلی " کے نام مع پانچ روپیہ فیس درخواست آنی چاہیئے ۔ فیس درخواست بشکل پوسٹل آرڈر بھیجی جاسکتی ہے

نجی امیدواروں کے علاوہ حکومتیں اور ادارے بھی اپنے استاد ٹریننگ کے لئے بھیجتے ہیں ۔ حکومت اور اداروں کے امیدوار اپنی درخواست حکومت یا اداروں کے توسط سے بھیج سکتے ہیں ۔ جن کی فیسوں کی ادائیگی ان کی حکومت یا ادارے کے ذمہ ہوگی ۔

استادوں کے مدرسہ کا نیا سیشن ۱۶ ر جولائی سے شروع ہوتا ہے اور ۳۰ ر اپریل کو ختم ہو جاتا ہے ۔ درمیان میں ۲۰ دن کی یعنی ۱ ۳ ر دسمبر سے ۹ ر جنوری تک تعطیل سرما ہوتی ہے ۔

سال کے ختم پر آخری امتحان ہوتا ہے ۔ کامیاب طلبہ کو جامعہ (یونیورسٹی) کی طرف سے جونیر کورس میں امتحان معلمی کا ڈپلوما دیا جاتا ہے اور سینیر کورس میں بی ۔ ایڈ کی ڈگری دی جاتی ہے ۔ مختصر قواعد اور درخواست داخلہ " پرنسپل استادوں کا مدرسہ " سے اور تفصیلی نصاب تعلیم ۔ رجسٹرار جامعہ ملّیہ اسلامیہ جامعہ نگر نئی دہلی سے طلب کئے جاسکتے ہیں ۔

ان باقاعدہ کورسوں کے علاوہ استادوں کے مدرسہ میں اس سال سے توسیعی پروگرام کا کام بھی شروع ہوا ہے ۔

یہ کام حکومت ہند کی طرف سے ملا ہے اور اس کے خرچ اور سامان میں فورڈ فونڈیشن اور ٹی سی ایم نے حصّہ لیا ہے۔ اس پروگرام کی رو سے سینیئر کورس کے جو طلبہ فارغ ہو کر دہلی کے سینیئر بیسک اسکولوں میں جا کر لگ جاتے ہیں، اس کے ذریعہ سے ان کے کام کو اور بہتر بنانا مقصود ہے تاکہ وہ نہ صرف ایک اچھے استاد ہو سکیں بلکہ اپنی بستی کے ایک خادم بھی بن سکیں۔ اس کام کے لئے استادوں کے مدرسہ میں ایک کوارڈی نیٹر، ایک اسسٹنٹ کوارڈی نیٹر، ایک کلرک و لائبریرین اور ایک چپراسی کا تقرر کیا جا چکا ہے۔ اس کے علاوہ بہت سا تعلیمی سامان اور کتابیں فراہم کر لی گئی ہیں۔ اس شعبہ کی مدد سے امید ہے کہ استادوں کے مدرسے کا کام زیادہ مستحکم اور مفید ہو سکے گا۔

۶۔ انسٹی ٹیوٹ آف آرٹس ایجوکیشن (ادارہ تعلیم فنون لطیفہ و حرفہ)

یہ ادارہ مندرجہ ذیل مقاصد کے تحت قائم کیا گیا ہے۔

۱۔ ابتدائی اور ثانوی مدارس کے لئے آرٹ کے استاد تیار کرنا

۲۔ ابتدائی اور ثانوی مدارس کے لئے حرفے کے استاد تیار کرنا
۳۔ جامعہ کے ابتدائی اور ثانوی مدرسوں کی حرفے کی تعلیم کو منظم کرنا
۴۔ جامعہ کے ضرورت مند طلبہ کے لئے "جز وقت" کام کے مواقع فراہم کرنا
۵۔ "جامعہ کمیونٹی آرٹ پروگرام" کے تحت پوری جامعہ برادری کے لئے سمعی بصری تعلیم (آڈیو ویژول ایجوکیشن) اور موسیقی کا پروگرام منظم کرنا

ادارے میں دو حصے ہیں (ا) فنون لطیفہ کا حصہ (ب) صنعتی حصہ جن میں ایک سال کی تعلیم ہوتی ہے اور حسب ذیل سندیں دی جاتی ہیں۔

(۱) مڈل اسکولوں میں آرٹ کی تعلیم کے لئے جو استاد تیار کئے جاتے ہیں ان کو "جونیر ڈپلوما ان ٹیچنگ آف آرٹ" دیا جاتا ہے۔

(۲) مڈل اسکولوں میں حرفے، (لکڑی، دھات اور سلائی کے کام) کی تعلیم دینے کے لئے جو استاد تیار کئے جاتے ہیں ان کو "جونیر ڈپلوما ان ٹیچنگ آف کرافٹ" دیا جاتا ہے۔

(۳) ثانوی اسکول میں آرٹ کی تعلیم دینے کے لئے جو استاد تیار کئے جاتے ہیں۔ ان کو سینیر ڈپلوما ان ٹیچنگ آف آرٹ" دیا جاتا ہے۔

(۴) ثانوی اسکولوں میں حرفے (لکڑی، دھات اور سلائی کے کام) کی تعلیم کے لئے جو استاد تیار کئے جاتے ہیں ان کو "سینیر ڈپلوما ان ٹیچنگ آف کرافٹ دیا جاتا ہے۔

ڈپلوما ۱ کو مڈل اسکولوں میں آرٹ کی تعلیم دینے کے لئے حکومت دہلی نے بطور سند تسلیم کر لیا ہے۔
ڈپلوما ۳ اور ۴ کو اجمیر کے ثانوی تعلیم کے مرکزی بورڈ نے ثانوی مدارس میں آرٹ کی تعلیم نیز حرفے کی تعلیم دینے کے لئے بطور سند تسلیم کر لیا ہے جو استاد آرٹ میں یا حرفے میں یہ ڈپلوما حاصل کر لیں گے ان کو یہ بورڈ اپنے ہاں کے مدارس میں مستند استاد تسلیم کرے گا۔

مختصر قواعد وضوابط

۱۔ دونوں سیکشنوں کے لئے داخلے کی درخواستیں معہ ۵؍ فیس ہر سال ۳۱ جولائی تک ناظم ادارہ کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔

۲- ہر دو سیکشن میں صرف تیس ۳۰ تیس ۳۰ طلبہ اور طالبات داخل کی جاتی ہیں ۔ اور دونوں جگہ مخلوط تعلیم کا انتظام ہے ۔

۳- داخلہ امیدواروں سے انٹرویو کے بعد کیا جاتا ہے ۔

۴- "جونیئر ڈپلوما اِن ٹیچنگ آف آرٹ" میں داخلے کے لئے مندرجہ ذیل لیاقتوں میں سے کسی ایک کا ہونا ضروری ہے :-

(ا) کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے میٹرک کا امتحان ڈرائنگ کے ساتھ پاس کیا ہو۔

(ب) کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے میٹرک کا امتحان بمبئی کے اسکول آف آرٹ کے ایلیمنٹری گریڈ امتحان کے ساتھ پاس کیا ہو۔

(ج) کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے میٹرک کا امتحان پاس کیا ہو اور آرٹ کی خصوصی صلاحیت ہو یا بیسک ایجوکیشن کا ڈپلوما حاصل کیا ہو۔

۵- "سینیئر ڈپلوما اِن ٹیچنگ آف آرٹ" میں داخلے کیلئے مندرجہ ذیل لیاقتوں میں سے کسی ایک لیاقت کا ہونا ضروری ہے۔

(ا) کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے بی اے کا امتحان پاس کیا ہو اور ساتھ ہی آرٹ کی خصوصی صلاحیت ہو۔

(ب) کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے بی اے کا امتحان پاس کیا ہو اور ساتھ ہی بمبئی اسکول آف آرٹ کا

انٹرمیڈیٹ امتحان پاس کیا ہو۔

ج) کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے میٹرک کا امتحان پاس کیا ہو اور ساتھ ہی آرٹ اسکول سے ڈپلوما حاصل کیا ہو۔

۶۔ "جونیر ڈپلوما ان ٹیچنگ آف کرافٹ" میں داخلے کے لئے مندرجہ ذیل لیاقتوں میں کسی ایک کا ہونا ضروری ہے۔

(ا) کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے میٹرک کا امتحان ایک حرفے کے ساتھ پاس کیا ہو

(ب) بلیسک ایجوکیشن میں ڈپلوما حاصل کیا ہو۔

۷۔ "سینیر ڈپلوما ان ٹیچنگ آف کرافٹ" میں داخلے کے لئے مندرجہ ذیل لیاقتوں میں سے کسی ایک کا ہونا ضروری ہے۔

(ا) کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے میٹرک کا امتحان پاس کیا ہو اور ساتھ ہی جے پور کے اسکول آف آرٹس اینڈ کرافٹ، گورنمنٹ اسکول آف آرٹس اینڈ کرافٹس لکھنؤ، سنٹرل ٹکنیکل انسٹی ٹیوٹ گوالیار۔ گورنمنٹ کارپینٹری اسکول الہ آباد یا بریلی، کلا بھون بڑودہ اور وشو بھارتی میں سے کسی ایک کا سرٹیفکٹ ہو۔ یا کسی دوسرے ٹکنیکل اسکول کا سرٹیفکٹ ہو

(ب) کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے بی اے کا امتحان پاس کیا ہو اور حرفے کی خصوصی صلاحیت ہو۔

۸۔ ادارے کا تعلیمی سال ۱۵ اگست سے ۱۵ مئی تک ہوتا ہے۔

۹۔ تمام طلبہ اور طالبات کے لئے ہوسٹل میں رہنا لازمی ہے

۱۰۔ ہوسٹل، کھانے اور تعلیم کی پورے سال کی فیس -/Rs. 650 ہے جس کی ادائیگی داخلے کے وقت کرنا ضروری ہے۔

۷۔ ادارہ دیہی تعلیم

اس ادارے کا مقصد یہ ہے کہ تحقیق و تفتیش کے ذریعے بنیادی قومی تعلیم کے مسائل کو [illegible] جائے اور انھیں حل کرنے کی تجاویز پیش کی جائیں۔

یہ ادارہ اگست ۱۹۵۳ء میں قائم ہوا تھا۔ اس میں ریسرچ کرنے کے لئے ہر سال ایسے دو طالب علموں کو وظیفہ دیا جاتا ہے جو پہلے سے ایم اے پاس کر چکے [illegible] اور معلمی کی ٹریننگ بھی حاصل کر [illegible]۔ وہ ایک تعلیمی سال کے دوران میں ادارے کے ڈائرکٹر کی زیر نگرانی کسی ایک مسئلے پر تحقیق کرتے ہیں۔ ان کی ریسرچ کو ادارے کی طرف سے شائع کیا جاتا ہے۔

۸۔ ادارہ معاشیات زرعی واجتماعیات دیہی

اس ادارہ کا مقصد جامعہ کے قرب وجوار کے دیہات میں معاشی تحقیق کا کام کرنا ہے تاکہ معاشی ترقی کے کام کو صحیح طریقہ پر انجام دیا جا سکے ۔ ادارہ میں ریسرچ فیلوز ڈائرکٹر کی نگرانی میں مفوضہ موضوع پر کام کرتے ہیں ۔ اس سلسلہ میں دودھ اور سبزی کی پیداوار پر تحقیقاتیں مکمل ہو چکی ہیں ۔ دو دیہاتوں کا تفصیلی مطالعہ بھی مکمل ہو گیا ہے ۔ اور کاشتکاروں کے زیر کاشت رقبوں کے بارے میں تحقیقات جاری ہے ۔

مفصل معلومات کے لئے ناظم ادارہ سے براہِ راست خط وکتابت کی جائے ۔

۹۔ ادارہ تاریخ وسیاسیات

تاریخ اور سیاسیات کی ثانوی منزل اور اعلیٰ منزلوں کی تعلیم میں بہتر ربط پیدا کرنا اور تاریخی تحقیق کے لئے پروجیکٹ تیار کرنا ۔ نصاب اور عام مطالعہ کی ایسی کتابیں تیار کرنا جن کے ذریعے تاریخ اور سیاسیات کے مسائل بہتر

طریقہ پر سمجھائے جاسکیں، اس کے مقاصد میں شامل ہیں۔

۱۰۔ ادارہ تعلیم و ترقی

یہ ادارہ ۱۹۳۸ء سے برابر بالغوں کی تعلیم اور سماجی تعلیم کے مختلف میدانوں میں تجربے اور اپنے آزمائے ہوئے طریقوں کی نشرواشاعت کر رہا ہے۔

ابتدا میں ادارہ نے قرول باغ کے علاقہ میں صرف ایک تجرباتی مرکز قائم کیا تھا مگر ۱۹۴۸ء کے بعد دہلی کے مختلف علاقوں میں پانچ مرکز قائم ہوئے جن میں وہ تمام کام جو قرول باغ کے مرکز میں کئے جاتے تھے، ذرا بڑے پیمانے پر، منظم طریقہ سے کئے جانے لگے۔ ان تعلیمی مرکزوں کا کام بہت پسند کیا گیا اور دہلی میونسپلٹی نے اس قسم کے بعض تعلیمی مرکز چلانا اپنے پروگرام میں شامل کرلیا۔

۱۹۵۳ء میں ادارہ تعلیم و ترقی کا شہر کا کام مختلف ایجنسیوں کے سپرد کر دیا گیا اور یہ طے پایا کہ ادارہ جامعہ نگر کے آس پاس کے دیہات میں بالغوں کی سماجی تعلیم کا تجربہ کرے۔ اس فیصلہ کی روشنی میں بیس دیہات کا ایک علاقہ

منتخب کیا گیا اور ۲ تین گاؤں میں چھوٹے پیمانہ پر کام شروع کر دیا گیا۔

ادارہ اپنے ذیل کے شعبوں کے ذریعہ سماجی تعلیم کے مختلف میدانوں میں تجربے کر رہا ہے :۔

(۱) شعبہ تصنیف و تالیف :۔ بالغوں اور سوشل ایجوکیشن کا کام کرنے والوں کے لئے لٹریچر تیار کرتا ہے۔ گذشتہ تین سالوں میں یہ شعبہ بالغوں کے لئے ۱۷۵ کتابیں آسان ہندی میں اور ۲ کتابیں آسان اردو میں شائع کر چکا ہے۔

(۲) شعبہ دیہاتی سماجی تعلیم :۔ اس شعبہ کے ماتحت چار دیہاتی مرکز چل رہے ہیں۔ ہر مرکز کے ماتحت چار چار گاؤں ہیں۔ ان مرکزوں کے کارکن تعمیر نو اور سماجی تعلیم کے کام میں گاؤں والوں کی رہنمائی کرتے ہیں اور سماجی تعلیم کے مختلف کام منظم کرتے ہیں۔

(۳) بچوں کی برادری :۔ ۷ سے ۱۴ برس تک کے بچوں کی تنظیم اور ان کی غیر نصابی تعلیم اور تفریح کے انتظام کے لئے قائم کی گئی ہے۔ اس کے ماتحت کوئی ۳۲ کلب کام کر رہے ہیں۔

(۴) بالک ماتا سینٹر :۔ ماؤں اور بچوں میں کام کرنے کیلئے یہ ایک نیا شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ تین سے چھ سال تک کے بچے اور بچیوں کیلئے نرسری طریقے کے کلاس کھولے گئے ہیں۔ ماؤں کے لئے مختلف انجمنیں بنائی گئی ہیں اور ان میں صفائی ستھرائی کے طریقے بتائے جاتے ہیں اور مختلف دستکاریاں بھی سکھائی جاتی ہیں۔

(۵) رسالہ تعلیم و ترقی :- سوشل ایجوکیشن کے میدان میں کام کرنے والوں کی رہنمائی کے لئے ایک رسالہ ہندی اور اردو دونوں زبانوں میں شائع ہوتا ہے۔

۱۱- ریسرچ، ٹریننگ اور پروڈکشن سنٹر

یہ ادارہ ستمبر ۱۹۵۵ء میں قائم ہوا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ تحقیق و تفتیش کے ذریعہ دیہات کی تعمیر نو کے مسائل کو سمجھا جائے۔ اس کے مخصوص کام یہ ہیں۔

۱- دیہات کی تعمیر نو اور خاص طور پر خواندگی کے جملہ مسائل میں تحقیق و تفتیش کرنا

۲- تحقیق و تفتیش اور خاص طور پر Testing اور Evaluation کے فن میں ٹریننگ کا انتظام کرنا۔

۳- ریسرچ کے نتائج کو سامنے رکھ کر تعلیمی سامان تیار کرنا۔ مزید معلومات کیلئے ناظم ادارہ سے براہ راست خط و کتابت کی جائے۔

۱۲- کتب خانہ جامعہ

جامعہ کے ہر تعلیمی ادارہ میں چھوٹے چھوٹے الگ الگ کتب خانے ہیں جن میں اداروں کے لحاظ سے کتابیں اور رسالے

وغیرہ منگوائے جاتے ہیں۔ ان کے علاوہ جامعہ کا ایک مرکزی کتب خانہ بھی ہے جس میں مختلف علوم وفنون پر اور مختلف زبانوں میں کوئی ۲۱ ہزار کتابیں ہیں۔ نیز ملکی اور غیر ملکی رسائل اور اخبارات بھی بہت کافی تعداد میں منگوائے جاتے ہیں۔ تقریباً چار سو قلمی کتابوں کا ایک قیمتی ذخیرہ بھی ہے۔

حلقہ ہمدردانِ جامعہ

اس شعبہ کا ایک مقصد یہ ہے کہ پبلک سے نادار طلبہ کے لئے وظائف اور بعض مخصوص منصوبوں کے لئے مالی امداد حاصل کی جائے۔ دوسرا مقصد یہ ہے کہ جامعہ کے مقاصد کی اشاعت کی جائے اور جامعہ میں جو تعلیمی تجربے کئے جاتے ہیں اُن سے ملک وملت کو اور خاص طور پر تعلیمی کام کرنے والوں کو آگاہ کیا جائے۔ یہی شعبہ جامعہ کی پبلسٹی یا نشر واشاعت کی خدمات انجام دیتا ہے۔

جامعہ (یونیورسٹی) کے امتحانات

جامعہ (یونیورسٹی) کی طرف سے حسب ذیل امتحانوں کا انتظام کیا جاتا ہے:۔

(۱) جامعہ جونیر (میٹرک) (۲) جامعہ سینیر (انٹرمیجیٹ) (۳) سندی (بی اے) (۴) معلمی (ڈپلوما آف بیسک ایجوکیشن) (۵) بی ایڈ (ڈگری بیسک ایجوکیشن) یہ امتحانات اپریل میں ہوتے ہیں ضمنی امتحانات (کمپارٹمنٹ) اکتوبر میں بھی ہوتے ہیں جامعہ سینیر اور سندی کے حصہ اوّل کے امتحانات سال داخلہ کے اگلے سال دسمبر میں ہوتے ہیں۔

مذکورہ بالا امتحانات میں صرف وہی امیدوار شریک ہو سکتے ہیں۔ جو جامعہ کے باقاعدہ طالب علم ہوں۔ نجی (پرائیویٹ) امیدواروں کو ان میں شرکت کی اجازت نہیں ہے۔ صرف جامعہ کے اساتذہ یا کارکنان مجلس تعلیمی کی خاص اجازت سے نجی طور پر شریک ہو سکتے ہیں۔ البتہ لڑکیوں کو جامعہ جونیر، جامعہ سینیر اور سندی کے امتحانوں میں نجی طور پر شرکت کی عام اجازت ہے۔

پرائیویٹ امیدوار جس تعلیمی سال میں امتحان دینا چاہیں اس سال کے شروع یعنی اگست میں شرکت امتحان کی درخواست دیں۔

فیس امتحانات و فیس اسناد

۱۔ جامعہ جونیر	(طلبہ جامعہ)	۱۲ روپے ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰	فیس ضمنی امتحان	(طلبہ جامعہ)	۵ روپے
	(پرائیویٹ)	۱۷ روپے ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰		(پرائیویٹ)	۷ روپے
۲۔ جامعہ سینیر	(طلبہ جامعہ)	۲۰ روپے ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰	فیس ضمنی امتحان	(طلبہ جامعہ)	۶ روپے
	(پرائیوٹ)	۲۵ روپے ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰		(پرائیوٹ)	۷ روپے
۳۔ جامعہ سندی	(طلبہ جامعہ)	۲۵ روپے ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰	فیس ضمنی امتحان	(طلبہ جامعہ)	۱۰ روپے
	(پرائیوٹ)	۳۰ روپے ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰		(پرائیویٹ)	۱۲ روپے

نوٹ: فیس سند جامعہ سندی (۱۰ روپے علٰحدہ سے لی جائے گی

۴۔ معلمی (جونیر)	۲۰ روپے ۰ ۰ ۰ ۰ ۰ ۰	فیس ضمنی امتحان حرفہ	۷ روپے
		فیس ضمنی امتحان نظری	۷ روپے
		فیس ضمنی امتحان مشقی اسباق	۵ روپے

۵- بی- ایڈ ..... ۴۰ روپے

فیس ضمنی امتحان حرفہ		۱۰ روپے
فیس ضمنی امتحان نظری		۱۰ روپے
فیس ضمنی امتحان مشقی اسباق		۷ روپے
۱- فیس انتقالی سرٹیفکٹ	MIGRATION CERTIFICATE	۵ روپے
۲- فیس وقتی سرٹیفکٹ	PROVISIONAL CERT.IFICATE	۳ روپے
۳- فیس سرٹیفکٹ تصدیق عمر	AGE CERTIFICATE	۲ روپے
۴- نمبر معلوم کرنے کی فیس	MARKS SHEET CERTIFICATE	۳ روپے
۵- پرچہ دوبارہ جانچ کرانے کی	RE-TOTALLING FEE	۳ روپے فی پرچہ

متفرق معلومات

جامعہ نگر:- جامعہ کی اپنی تعلیمی بستی کا نام جامعہ نگر ہے جو دریائے جمنا کے کنارے اوکھلا کے وسیع پُرفضا میدان میں

بسائی گئی ہے۔ اس میں جامعہ کے تعلیمی اداروں کی عمارتیں اور استادوں کے مکانات ہیں۔ اس کے ارد گرد مختلف فاصلوں پر بہت سے تاریخی مقامات اور دلچسپ سیر گاہیں ہیں، جیسے تغلق آباد، پرانا قلعہ، ہمایوں اور خانخاناں کے مقبرے۔ درگاہ حضرت نظام الدین اولیاءؒ اور اوکھلا کی نہر جو دریائے جمنا سے کاٹ کر نکالی گئی ہے۔

دہلی سے جامعہ:۔ دلی سے جامعہ نگر کوئی آٹھ میل کے فاصلے پر ہے۔ دہلی ریلوے جنکشن سے بسیں چلتی ہیں۔ جامعہ نگر کے لیے ۱۸ نمبر کی بس میں جس پر اوکھلا (Okhla) لکھا ہو بیٹھنا چاہیئے۔ ریلوے اسٹیشن پر جامعہ نگر کے لئے تانگہ موٹر رکشا اور ٹیکسیاں بھی آسانی سے مل جاتی ہیں۔ بس کا کرایہ آج کل ساڑھے چھ آنے (۰.۶) فی کس ہے۔ سامان اگر زیادہ بھاری ہو تو بس میں لانے کی عام طور پر اجازت نہیں ہوتی۔ اس لئے دوسری سواریاں کرنی چاہئیں۔ موٹر رکشا اور ٹیکسیاں عام طور پر ۱/۰۱ فی کس وصول کرتی ہیں اور پورا تانگہ لگ بھگ چار روپے میں مل جاتا ہے۔

اوکھلا ریلوے اسٹیشن جامعہ نگر سے ایک میل کے فاصلے پر "اوکھلا" نام کا ایک ریلوے اسٹیشن ہے۔ اس پر عام طور پر ایکسپریس اور میل ٹرینیں نہیں رکتیں۔ اس لئے جامعہ نگر آنے کے لئے یہ اسٹیشن تقریباً بیکار ہے۔ البتہ اگر پارسل بھیجنا ہو تو دہلی جنکشن کے بجائے اسی اسٹیشن کے پتہ پر بھیجنا چاہیئے۔ ایسی صورت میں جلد اور زیادہ آسانی سے پارسل مل جاتا ہے۔

سرپرست مہمان :۔ طلبار کے ساتھ جو سرپرست آتے ہیں اُن سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تین روز جامعہ میں قیام فرمائیں گے۔ کیونکہ جگہ کی کمی کی وجہ سے زیادہ مہمان ایک وقت میں نہیں ٹھہر سکتے اور نئے آنے والوں اور منتظمین کو اس کی وجہ سے تکلیف ہوتی ہے۔

یہاں کے اساتذہ اور طلبار کے لئے جو کھانا پکتا ہے وہی مہمانوں کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ ایک وقت ناشتہ اور دو وقت کھانے کا سوا روپیہ یومیہ کے حساب سے مہمانی کا چارج کیا جاتا ہے۔ اگر شام کی چائے یا اور کوئی چیز تیار کروائی جائیگی تو اس کا بل اس رقم کے علاوہ ہوگا۔

جامعہ کا صحیح پتہ :۔ جامعہ کا صحیح اور مکمل پتہ "جامعہ ملیہ اسلامیہ، ڈاک خانہ جامعہ نگر (نئی دہلی) ہے۔ اس سے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ "اوکھلا" کے نام سے ایک اور ڈاک خانہ ہے اس لئے خطوط وہاں چلے جاتے ہیں جس کی وجہ سے خطوط تاخیر سے ملتے ہیں یا بعض اوقات گم بھی ہو جاتے ہیں۔

تار کا پتہ :۔ جامعہ نگر میں تار گھر ہے۔ تار میں مقام "جامعہ نگر" لکھنا بالکل کافی ہے۔ جس مدرسہ یا شعبہ میں تار بھیجنا ہو تو اس کا نام لکھنا ضروری ہے۔

ٹیلیفون :- صدر دفتر کے ٹیلیفون کا نمبر 70 04 4 ہے - دوسرے ٹیلیفون کے نمبر آخر صفحہ پر ملاحظہ ہوں -

روپے بھیجنے اور خط و کتابت کے لئے ضروری ہدایات :- طلبہ کے لئے جو روپے بھیجے جائیں چاہے اُن کی فیس کے لئے ہوں یا ذاتی اخراجات کے لئے، طالب علم یا کسی استاد کے نام ہرگز نہ بھیجے جائیں - بلکہ صرف "خازن صاحب جامعہ ملیہ اسلامیہ، ڈاک خانہ جامعہ نگر نئی دہلی" کے پتہ پر بھیجے جائیں -

نوٹ :- ہر منی آرڈر کے کوپن پر اس طالب علم کا نام اور درجہ ضرور لکھا جائے جس کے حساب میں روپیہ بھیجا گیا ہے ہیے کی صورت میں روپے کے ساتھ جو خط بھیجا جائے، اس میں رقم کی صحیح تعداد بھی لکھی جائے اور رقم چیک کے ذریعہ بھیجی جائے تو صرف "جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی" لکھا جائے -

نوٹ :- داخلے کے بارے میں اگر خط و کتابت کرنی ہو یا طلبہ کی خیریت معلوم کرنی ہو یا ان کی تعلیم وغیرہ کے متعلق کچھ پوچھنا ہو تو حسب ذیل پتوں پر خط و کتابت ہونی چاہیے -

(۱) طالب علم اگر کالج میں ہے تو	پرنسپل صاحب جامعہ کالج	جامعہ نگر نئی دہلی کے نام بھیجا جائے -
(۲) طالب علم اگر مدرسہ ثانوی میں ہو تو	نگراں صاحب مدرسہ ثانوی	" " "
(۳) طالب علم اگر مدرسہ ابتدائی میں ہے تو	نگراں صاحب مدرسہ ابتدائی	" " "

فہرست تعطیلات

۱- سال نو (یکم جنوری) ایک دن

۲- جنم دن گورو گوبند سنگھ جی ایک دن

۳- ری پبلک ڈے (۲۶ جنوری) ایک دن

۴- بسنت پنچمی ایک دن

۵- یوم شہادت گاندھی جی (۳۰ جنوری) ایک دن

۶- شیوراتری ایک دن

۷- ہولی دو دن

۸- رام نومی ایک دن

۹- شب برات (۱۵ شعبان) ایک دن

۱۰- ایسٹر سنڈے ایک دن

۱۱- قومی ہفتہ (۱۳ اپریل) ایک دن

۱۲- عید الفطر (۲۹ رمضان کے بعد پہلی دوسری اور تیسری شوال) چار دن

۱۳- سترھویں حضرت امیر خسرو (۱۸ شوال) ایک دن

۱۴- بدھ جینتی ایک دن

۱۵- عید الاضحیٰ (۹ تا ۱۲ ذی الحجہ) چار دن

۱۶- رکھشا بندھن ایک دن

۱۷- جنم اشٹمی ایک دن

۱۸- یوم آزادی (۱۵ اگست) ایک دن

۱۹- محرم الحرام (۹، ۱۰ محرم) دو دن

۲۰- گاندھی جینتی (۲ اکتوبر) ایک دن

۲۱ - چہلم	(۲۰ رصفر)	ایک دن	۲۲ - دسہرہ		دو دن
۲۳ - یوم تاسیس جامعہ	(۲۹ اکتوبر)	ایک دن	۲۴ - میلاد النبی (صلعم)	(۱۲ ربیع الاول)	ایک دن
۲۵ - دیوالی		دو دن	۲۶ - جنم دن گرو نانک سنگھ جی		ایک دن
۲۷ - سترھویں حضرت نظام الدین	(۱۷ ربیع الثانی)	ایک دن	۲۸ - بڑا دن	(۲۵ دسمبر)	ایک دن

تعطیلات کلاں

جامعہ نرسری اسکول ...... ۱۶ مئی سے ۱۵ جولائی تک

مدرسہ ابتدائی اور مدرسہ ثانوی ...... ۱۶ مئی سے ۱۵ جولائی تک

جامعہ کالج ...... یکم مئی سے ۱۵ جولائی تک

استادوں کا مدرسہ ...... یکم مئی سے ۱۵ جولائی تک

ادارۂ آرٹس ایجوکیشن ...... ۱۶ مئی سے ۱۵ اگست تک

عہدہ داران جامعہ و افسران شعبہ جات

۱۔ امیر جامعہ	عبدالمجید خواجہ صاحب بار ایٹ لا
۲۔ نائب امیر جامعہ	ڈاکٹر ذاکر حسین صاحب
۳۔ شیخ الجامعہ	پروفیسر محمد مجیب صاحب
۴۔ خازن جامعہ	مجتبیٰ حسین زیدی صاحب
۵۔ مسجل جامعہ	ارشاد الحق صاحب
۶۔ صدر کلیہ	اعزاز الدین خاں صاحب
۷۔ نگراں مدرسہ ثانوی	عبدالحق خاں صاحب
۸۔ نگراں مدرسہ ابتدائی	آزاد رسول صاحب
۹۔ پرنسپل استادوں کا مدرسہ	سعید انصاری صاحب
۱۰۔ نگران جامعہ نرسری اسکول	مشیر فاطمہ صاحبہ
۱۱۔ ناظم ریسرچ ٹریننگ اور پروڈکشن سنٹر	مشتاق احمد صاحب
۱۲۔ ناظم ادارہ آرٹس ایجوکیشن	ابوالکلام صاحب

۱۳۔ ناظم ادارہ تاریخ وسیاسیات	پروفیسر محمد مجیب صاحب
۱۴۔ ناظم ادارہ معاشیات زرعی واجتماعیات دیہی	پروفیسر محمد عاقل صاحب
۱۵۔ ناظم ادارہ دیہی تعلیم	ڈاکٹر سلامت اللہ صاحب
۱۶۔ ناظم دینیات	مولانا عبد السلام قدوائی صاحب
۱۷۔ ناظم کتب خانہ	حافظ نبی احمد صاحب
۱۸۔ ناظم ادارہ تعلیم وترقی	پروفیسر محمد عاقل صاحب
۱۹۔ ناظم حلقہ ہمدردان	حافظ فیاض احمد صاحب
۲۰۔ ناظم مطبخ	محمد شبیر ندوی صاحب
۲۱۔ مشیر طبی	ڈاکٹر راجیندر ناتھ صاحب
۲۲۔ ناظم امور عامہ	محمد طیب صاحب

جامعہ کے ٹیلیفونوں کے نمبر

۱۔ صدر دفتر کے ٹیلیفون کا نمبر	40470
۲۔ شیخ الجامعہ کے مکان کا ٹیلیفون نمبر	47644
۳۔ استادوں کے مدرسہ کا ٹیلیفون نمبر	47772
٤۔ ڈاک خانہ جامعہ نگر کا ٹیلیفون نمبر	47376
۵۔ مکتبہ جامعہ لمٹیڈ کا ٹیلیفون نمبر	42190
٦۔ مکتبہ جامعہ (شاخ جامع مسجد)	24368
۷۔ دفتر تعلیم و ترقی مٹیا محل (شہر دہلی)	23542
۸۔ تعلیمی مرکز بیری والا باغ (شہر دہلی)	23586

دفتر مسجل کی مطبوعات

١- نصاب تعلیم منزل ابتدائی	(پہلی جماعت سے چھٹی جماعت تک)	١/-/-
٢- نصاب تعلیم منزل ثانوی	(ساتویں جماعت سے دسویں جماعت تک)	١/-/-
٣- نصاب تعلیم کالج	(جامعہ سینیر (انٹر میجیٹ) سندی (بی۔اے)	-/٨/-
٤- نصاب تعلیم معلمی	(ڈپلوما آف بیسک ٹریننگ)	-/٨/-
٥- نصاب تعلیم بی۔ایڈ	(معلمی سینیر کورس کا نصاب)	-/١٢/-
٦- دستور اساسی جامعہ	(انگریزی)	-/٨/-
٧- جامعہ ملیہ اسلامیہ کی مختصر تاریخ اور دستور العمل		١/-/-

ملنے کا پتہ

دفتر مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ، جامعہ نگر دهلی